خطبہ نمبر 11

منگل 18 مارچ 2003ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 18 مارچ 2003ء 14 محرم 1424 ہجری 18 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 59

احسان کا بدلہ

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو تمہارے ساتھ احسان کرے اس کا بدلہ دو۔ اور اگر تم اس کا بدلہ چکانے سے عاجز ہو تو اس کے لئے دعا کرو تا کہ وہ جان لے کہ تم نے اس کا شکریہ ادا کیا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ شکر گزاروں کو پسند کرتا ہے۔

(المعجم الاوسط للطبرانی۔ جلد 1 ص 45 حدیث نمبر 29)

اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر و شکور کے مضمون کا مزید روح پرور تذکرہ

اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کے لئے دعا ایک بڑا مؤثر ذریعہ ہے

اصل شکر تقویٰ و طہارت میں مضمر ہے۔ احباب جماعت دعا فرمانے کا محاورہ استعمال نہ کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 / مارچ 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 14 / مارچ 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر و شکور کے مختلف پہلوؤں کی مزید روح پرور تشریح آیات قرآنی احادیث نبویہ سیرت وارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں بیان فرمائی۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے دعا فرمانے کے محاورہ کو ترک کرنے کی تلقین بھی فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ کے دوران متعدد آیات قرآنی کی تلاوت فرمائی جن میں اللہ تعالیٰ کی صفت شاکر و شکور کا بیان ہے اور لوگوں کو شکر ادا کرنے اور شکر گزار بننے کی آسمانی ہدایات دی گئی ہیں۔ آنحضرتؐ کے بارہ میں صحابہ بیان کرتے ہیں کہ آپؐ اکثر خاموش رہتے بلا ضرورت بات نہ کرتے چھوٹی چھوٹی نعمت کا تذکرہ بھی فرمایا کرتے اور اللہ تعالیٰ کی شکر گزاری کرتے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ نعماء سے نوازے اس کو اس کا اظہار بھی کرنا چاہئے۔ آپؐ اکثر یہ دعا کرتے کہ اے اللہ مجھے تمام نعمتیں تیری طرف سے ملی ہیں اور تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہے۔ میں تجھ سے نعمتوں کے شکر کا سوال کرتا ہوں۔ جس شخص نے صبح یہ دعا کی کہ اے اللہ تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہیں گویا اس نے دن کا شکر ادا کر دیا اور رات کو دعا کی تو گویا سارے دن رات کا شکر ادا کر دیا۔ آپؐ نے دعا سکھلائی کہ اے اللہ مجھے سب سے زیادہ شکر گزار بندہ بنا دے۔ آپؐ نے صحابہ کو مختلف اوقات میں دعائیہ کلمات سکھلائے ان میں یہ بھی شامل تھا کہ اے اللہ ہمیں اپنی نعمت کا شکر کرنے والا بنا۔ آنحضرتؐ اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور قبولیت دعا پر رب کریم کا شکر ادا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بننے کے لئے دعا ایک مؤثر اور بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے شکر گزاری کی توفیق پانے کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں اور اصل شکر تقویٰ اور طہارت میں مضمر ہے اس لئے تقویٰ کی راہیں اختیار کریں۔ حضرت مسیح موعود کا طریق تھا کہ آپ اپنے خادموں اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والوں کا بڑی محبت اور شفقت سے ذکر کیا کرتے تھے۔ آپ اپنے رفقاء کو کبھی بھی تو کہہ کر نہیں پکارتے تھے بلکہ اخویم، حبی فی اللہ کے ناموں سے یاد فرمایا کرتے تھے۔ حضور انور نے اس سلسلہ میں متعدد رفقاء کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کی پرشفقت اور شکریہ ادا کرنے والی تحریرات پڑھ کر سنائیں۔ حضرت مسیح موعود کے منظوم کلام میں اللہ تعالیٰ کے شکر کے مضمون کا جو تذکرہ ہے اس کے بعض نمونے بھی حضور انور نے بیان فرمائے۔

حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات کا تذکرہ بھی فرمایا جن میں بعض کے الفاظ یوں تھے اس کی سعی کا خدا شاکر ہے۔ تو شاکرین میں سے ہو گا۔ کیا اللہ شکر کرنے والوں کو نہیں جانتا۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ دعائیہ خطوط میں دعا فرمانے کا محاورہ استعمال نہ کریں کیونکہ بندے کا کام عرض کرنا ہے۔ اور یہ لکھا کریں کہ خدا کے حضور یہ عرض کریں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مورخہ 12 مارچ 2003ء بعد نماز ظہر و عصر بیت الفضل لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم بشیر احمد حیات صاحب آف لنڈن جو کہ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو کے کی والد اور مخلص احمدی تھے کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ (آپ کی وفات کی خبر اور حالات علیحدہ شائع ہو چکے ہیں) اس کے ساتھ مندرجہ ذیل احباب کے نماز جنازہ غائب بھی حضور انور نے پڑھائی:۔

مکرم میاں اقبال احمد صاحب

ایڈووکیٹ راجن پور

مکرم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع راجن پور کو 25 فروری 2003ء کو 61 سال کی عمر میں شہید کر دیا گیا۔ تدفین ربوہ میں ہوئی آپ 23 اپریل

باقی صفحہ 7 پر

حسن کارکردگی ناظمین اضلاع

مجالس انصار اللہ پاکستان

سال 2002ء / 1381ہش میں ناظمین مجالس انصار اللہ پاکستان میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حق دار قرار پائے۔ ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کئے گئے جو حضور نے منظور فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین۔

☆ اوّل نظامت ضلع اسلام آباد

ناظم مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب

☆ دوم نظامت ضلع لاہور

ناظم ضلع مکرم طاہر احمد ملک صاحب

☆ دوم نظامت ضلع کراچی

ناظم ضلع مکرم قریشی محمود احمد صاحب

☆ سوم نظامت ضلع راولپنڈی

ناظم ضلع مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ پاکستان۔ ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1976ء (2)

18 اپریل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یک روزہ اجتماع بیت اقصیٰ میں ہوا حضور نے افتتاح فرمایا۔

25,24 اپریل پونچھ اور اڑیسہ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

اپریل گھانا کے اپر ریجن میں سالانہ جلسہ۔ 5000 افراد کی شرکت دو مقامات پر احمدیہ بیوت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

11 مئی حضور نے شجر کاری سے متعلق تحریک فرمائی۔

23 مئی نائیجیریا میں احمدیہ سیکنڈری سکول امیشہ کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

25 مئی حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

8,7 جون آگرہ بھارت میں صوبائی کانفرنس۔

30 جون حضور نے قصر خلافت سے ملحق گیسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ ربوہ میں تعمیر ہونے والا یہ پانچواں گیسٹ ہاؤس تھا۔

30 جون کل ربوہ اطفال باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد۔

جون حضرت شیخ محمد حسین صاحب چنیوٹ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

یکم تا 21 جولائی نویں فضل عمر درس القرآن کلاس۔ 367 طلباء اور 582 طالبات کی شرکت۔

3 جولائی حضرت میاں محمد بوٹے خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ (بیعت 1906ء)

4 جولائی حضرت مولوی محمد نور الدین صاحب اجمل رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 95 سال۔

10 جولائی نائیجر سٹیٹ کے دار الحکومت منا میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔

20 جولائی تا 20 اکتوبر حضور کا سفر یورپ وامریکہ۔ حضور نے 11 پریس کانفرنسز کیں۔ 11 استقبالیہ دعوتوں سے خطاب کیا۔ 13 خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

20 جولائی حضور کی لاہور سے کراچی بذریعہ جہاز آمد۔

21 جولائی حضور کی لندن میں آمد۔

25 جولائی حضور کی واشنگٹن امریکہ میں آمد۔ کسی خلیفہ کا یہ امریکہ کا پہلا دورہ تھا۔

26 جولائی حضور نے واشنگٹن میں امراء جماعت امریکہ کی مجلس شوریٰ سے خطاب فرمایا۔

30 جولائی حضور نے امریکہ میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

اگست شروع اگست میں ربوہ کے گردونواح میں سیلاب کی وجہ سے ربوہ سے سرگودھا جانے والی سڑک پر ٹریفک معطل ہوگئی۔ دار الضیافت کی طرف سے مسافروں کے لئے طعام کا شاندار انتظام کیا گیا۔ وزیر اعظم پاکستان کے فلڈ ریلیف فنڈ میں جماعت کی طرف سے 30 ہزار روپے کا عطیہ دیا گیا۔

یکم اگست حضور ڈیٹن امریکہ تشریف لے گئے۔

2 اگست ڈیٹن ڈیلی نیوز نے حضور کا انٹرویو لیا اور پھر حضور نے پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

بیاد میاں اقبال احمد صاحب آف راجن پور

لوح دل پر نقش ہیں یادیں تری بے تکلف سی وہ تیری گفتگو
تھی عزیز و اقرباء سے چھیڑ چھاڑ پیش حق تھا اک بت بے جان تو
ہر بشر ہر فرد تھا تجھ کو عزیز اور نگہ تھی ماورائے ما و تو
خدمت دیں عین مطمح نظر خدمت مخلوق تیری آرزو
تھی رضائے حق سدا پیش نظر مقصد ہستی کی تجھکو جستجو

لا جرم درخاک و خوں غلطیدہ ای
زیں طریقے چہرۂ حق دیدہ ای

تیرا مٹنا ہے ابھرنے کیلئے موت تیری زندگانی کا ثبوت
زندہ جاوید قربانی تری مکر ان کا مثل بیت عنکبوت
حضرت طاہر کا تو حلقہ بگوش حضرت احمد کا تو زندہ سپوت
کیوں نہ پائے گا ابد تک زندگی تیرے ماتھے پر ہے لکھا ''لایموت''
ایک ہنگامہ ہے تیری روح میں گرچہ لب پر ثبت ہے مہر سکوت

پیشِ دشمن تو کجا لرزیدہ ای
من نمی دانم تُو چہ نوشیدہ ای

مرگ تیری زندگانی کی دلیل نفی بدلی ہے تری اثبات میں
موت ہے تیری کوئی تازہ حیات پو پھٹی گویا عدم کی رات میں
کوئی مانے یا نہ مانے اس سے کیا عشق تیرا موت کی ہے گھات میں
وہ مٹانے والے خود مٹ جائیں گے اک صداقت ہے مری اس بات میں

ہاں مسلسل تا ابد افسونِ عشق
تیرا خوں ہے سرخیٔ مضمون عشق

آنے والی نسل کے حق میں چراغ راہ مولا میں یہ قربانی تری
قوم کا گلشن پھلے پھولے گا اب رنگ لائے گی خوں افشانی تری
چاند سورج جس کے آگے ماند ماند رکھتی ہے وہ تاب پیشانی تری
کس کے خوں نے عرش کا پایہ چھوا عشق کے دریا! وہ طغیانی تری

سایۂ رحمت میں ہو تیرا مقام
نور افشانی ہو تجھ پر صبح و شام
جنت الفردوس میں ہو شاد کام
السلام و السلام و السلام

عبدالسلام اسلام

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

خدا کی خاطر جو تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ملے گا۔ چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے۔ صدقہ اور چندہ وغیرہ پاک کمائی سے دیا جاتا ہے۔ جماعت کو چاہئے کہ اپنے اموال کو جو وہ کماتے ہیں پاک اور صاف رکھے۔

وقف جدید اور تحریک جدید کے نئے مالی سالوں کا اعلان

وقف جدید اور تحریک جدید میں مالی قربانی پیش کرنے کے لحاظ سے پاکستان ساری دنیا کی جماعتوں میں اول رہا۔ اور امریکہ دوسرے نمبر پر

وقف جدید میں اس وقت تک 111 ممالک کے 3 لاکھ 80 ہزار سے زائد افراد شامل ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے مالی نظام میں شامل ہونے والوں کی تعداد 3 لاکھ 54 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے

حضور انور کی طرف سے نئے سال کی مبارکباد کا محبت بھرا دعائیہ پیغام۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ نیکیوں میں بھی پچھلے سال سے بڑھ جائیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 3 جنوری 2003ء بمطابق 3 صلح 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

خطبہ کے آغاز میں سورۃ التغابن کی آیت 18 کی تلاوت کے بعد فرمایا جو سلسلہ مضمون کا جاری ہے صفات باری تعالیٰ کا اس میں انشاء اللہ اس دفعہ کچھ کمی کی جائے گی کیونکہ تحریک جدید اور وقف جدید کا اعلان بھی کرنا ہے تو اس میں بھی کافی وقت لگ جائے گا۔ اس وقت جو میں نے پہلی آیت آپ کے سامنے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ یہ ہے۔ (-) (سورۃ التغابن: 18) اگر تم اللہ کو قرضہ حسنہ دو گے (تو) وہ اُسے تمہارے لئے بڑھا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت قدر شناس (اور) بردبار ہے۔

سب سے پہلے تو میں قرضہ حسنہ سے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا طریق یہ تھا جب کسی سے قرضہ حسنہ لیتے تو اس کو ہمیشہ بڑھا کر دیا کرتے تھے۔ بعض جنگوں میں آنحضور ﷺ نے مثلاً گھوڑا مانگا کسی سے اور واپس آکے پھر دو گھوڑے اس کو دیئے۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی سنت کے مطابق قرضہ حسنہ میں بڑھا چڑھا کر دینا بہت ضروری ہے۔ اس میں شرط تو کوئی نہیں ہوتی مگر انسان بڑھا کر دے۔ اب اگر بندے بڑھا کر دیتے ہیں تو کیسے ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑھا کر نہ دے۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑھا کر دیتا ہے۔ کہتے ہیں دَہ دنیا ستر آخرت' لیکن آخرت میں (-) بغیر حساب بھی ہے۔ آخرت کے دن تو بغیر حساب کے بھی خدا بہت بڑھا دیتا ہے۔

اعلان سے پہلے اب میں کچھ احادیث آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم تو خدا کی راہ میں خرچ کر جس کے نتیجے میں مَیں تجھ پر خرچ کروں گا۔ (بخاری ۔ کتاب النفقات)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا خدا کی خاطر جو کچھ تم خرچ کرو گے اس کا اجر تمہیں ملے گا۔ (بخاری کتاب الایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابو الدحداح رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس دو باغ ہیں۔ اگر میں ان میں سے ایک باغ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دوں تو کیا مجھے جنت میں ویسا ہی باغ ملے گا۔ فرمایا: ہاں۔ چنانچہ انہوں نے ایک باغ اسی وقت اللہ کی راہ میں دے دیا۔ اور جب گھر جا کر اپنی بیوی کو بتایا تو اس نیک بخت نے بھی اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ حضورؐ نے فرمایا: ابو الدحداح کے لئے جنت میں کتنے ہی لہلہاتے باغ ہیں۔

(تفسیر کبیر رازی۔ جلد 2 زیر تفسیر ۔البقرہ: 246)

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم ہمیں انفاق فی سبیل اللہ کا ارشاد فرماتے۔ تو ہم میں سے بعض بازار جاتے اور محنت مزدوری کر کے تھوڑا سا اناج یا مال حاصل کرتے اور اسے لا کر حضورؐ کی خدمت میں پیش کر دیتے۔ اس وقت غربت کا یہ عالم تھا مگر آج وہ لوگ لاکھوں درہم کے مالک بنے ہوئے ہیں۔

(بخاری ۔ کتاب الزکوٰۃ)

امر واقعہ یہ ہے کہ فی سبیل اللہ انفاق کے نتیجے میں بہت لوگ بہت کثرت سے امیر ہو جاتے ہیں۔ میں نے بھی یہ اپنے ذاتی تجربہ میں دیکھا ہے کہ جن لوگوں کو خدمت کی توفیق ملی ہے، خدا کی راہ میں کچھ دینے کی، ان کا مال بہت بڑھ گیا ہے۔ اتنا کہ مجھے ایک نوجوان نے ایک کروڑ روپیہ بھجوایا کہ اپنی مرضی سے جس مدّ میں چاہوں میں دے دوں۔ یہ اعتماد کا بھی معاملہ ہے۔ اگر اعتماد ہو کہ کوئی شخص بد دیانتی نہیں کرے گا تو روپیہ زیادہ دیا جاتا ہے۔ چنانچہ وہ میں نے (بیت الذکر) فنڈ میں ڈال دیا۔ پس میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ انفاق فی سبیل اللہ بہت بڑی چیز ہے۔ اس کے نتیجے میں خدا تعالیٰ بے حساب عطا کرتا ہے۔

اب دیکھئے بازار جا کر محنت مزدوری کر کے غریب آدمیوں نے جو کچھ کمایا اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا۔ ﴿مِمَّا رَزَقْنَا هُمْ يُنفِقُونَ﴾ کی ایک یہ بھی تفسیر ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ نے انہیں دیا ہے یعنی جسمانی طاقت، مزدوری کی طاقت اس کو بھی خدا کی راہ میں خرچ کر دیتے ہیں۔ اب وہ کہتے ہیں کہ اب یہ عالم ہے کہ یہ لوگ لاکھوں درہم کے مالک بن گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''پس خوب یاد رکھو کہ انبیاء جو چندے مانگتے ہیں تو اپنے لئے نہیں بلکہ انہی چندہ دینے والوں کو کچھ دلانے کے لئے ۔ اللہ کے حضور دلانے کی بہت سی راہیں ہیں۔ ان میں سے یہ بھی ایک راہ ہے جس کا ذکر پہلے شروع سورۃ میں (-)(بقرہ:4) سے کیا۔ پھر (-) (بقرہ: 178)''۔ یہ جو آیت ہے اس میں دو مضمون ہیں ﴿اتی المال علی حبہ﴾ کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت میں مال خرچ کیا اور (-)(اس) کا مطلب ہے کہ غربت کی وجہ سے مال بہت عزیز تھا اس کے باوجود وہ اللہ کی راہ میں خرچ کیا۔'' پھر اسی پارہ میں (-) (بقرہ: 255)'' فرمایا ہے۔ جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ اب عطا بھی تو اللہ ہی کی ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے۔ حقیقت یہی ہے کہ جو کچھ عطا ہے اللہ کی ہے۔ اللہ سے کیسے چھپا سکتے ہیں کہ اس نے ہمیں کیا دیا ہوا ہے۔ جو کچھ بھی دیا ہے اس کو دل کھول کر خدا کی راہ میں خرچ کرنا چاہئے۔''انجیل میں ایک فقرہ ہے''حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرما رہے ہیں''انجیل میں ایک فقرہ ہے کہ جو کوئی مانگے تو اسے دے۔ مگر دیکھو قرآن مجید نے اس مضمون کو پانچ رکوع میں ختم کیا ہے۔ پہلا سوال تو یہ ہے کہ کسی کو کیوں دے؟ سو اس کا بیان فرماتا ہے کہ اعلاءِ کلمۃ اللہ کے لئے۔ خرچ کرنے والے کی ایک مثال تو یہ ہے کہ جیسے کوئی بیج زمین میں ڈالتا ہے مثل باجرے کے پھر اس میں کئی بالیاں لگتی ہیں۔ (-) بعض مقامات پر ایک کے بدلہ دس اور بعض میں ایک کے بدلہ سات سو کا مذکور ہے۔ یہ ضرورت، اندازہ، وقت و موقع کے لحاظ سے فرق ہے''۔

(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 420)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''صدقات ایسی چیزیں ہیں کہ ان سے دنیاوی منازل طے ہو جاتی ہیں۔ اخلاقِ فاضلہ پیدا ہوتے ہیں اور بڑی بڑی نیکیوں کی توفیق دی جاتی ہے''۔

(الحکم۔ 24 فروری 1901ء)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''چندہ دینے سے ایمان میں ترقی ہوتی ہے اور یہ محبت اور اخلاص کا کام ہے''۔

(ملفوظات جلد ششم۔ صفحہ 43۔ مطبوعہ لندن)

اس چندہ کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ ایمان پہلے سے ترقی کر جاتا ہے۔ جتنا چندہ دو گے اتنا ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے ایمان بڑھتا جائے گا۔

حضور نے ایک دفعہ نماز عشاء سے قبل اپنی مجلس میں فرمایا:۔

''اور قوم کو چاہئے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجا لاوے۔ مالی طرح پر بھی خدمت کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں چاہئے۔ دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔ پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے''۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے ۵/جولائی 1903ء کو اپنی مجلس میں مزید فرمایا:۔

''بہت لوگ ایسے ہیں کہ جن کو اس بات کا علم نہیں ہے کہ چندہ بھی جمع ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہئے کہ اگر تم سچا تعلق رکھتے ہو تو خدا تعالیٰ سے پکا عہد کر لو کہ اس قدر چندہ ضرور دیا کروں گا۔ اور ناواقف لوگوں کو یہ بھی سمجھایا جاوے کہ وہ پوری تابعداری کریں۔ اگر وہ اتنا عہد بھی نہیں کر سکتے تو پھر جماعت میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟ نہایت درجہ کا بخیل اگر ایک کوڑی بھی روزانہ اپنے مال میں سے چندے کے لئے الگ کرے تو وہ بھی بہت کچھ دے سکتا ہے۔ ایک ایک قطرے سے دریا بن جاتا ہے۔ اگر کوئی چار روٹی کھاتا ہے تو اسے چاہئے کہ ایک روٹی کی مقدار اس میں سے اس سلسلہ کے لئے بھی الگ کر رکھے اور نفس کو عادت ڈالے کہ ایسے کاموں کے لئے اسی طرح سے نکالا کرے۔.....''

(البدر۔ جلد 2۔ نمبر 26 صفحہ 201 بتاریخ 17 جولائی 1903ء)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''مالی ضرورتوں کے وقت نبیوں کے زمانے میں بھی چندے جمع کئے گئے تھے۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ ذرا چندے کا اشارہ ہوا تو تمام گھر کا مال لا کر سامنے رکھ دیا۔ پیغمبر خدا ﷺ نے فرمایا کہ حسب مقدور کچھ دینا چاہئے اور آپ کی منشا تھی کہ دیکھا جاوے کہ کون کس قدر لاتا ہے''۔ حضرت ابوبکرؓ نے گھر کا سارا مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں جا کر پیش کر دیا۔ حضرت عمرؓ نے آدھا مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں پیش کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہی فرق ان دونوں کے مراتب میں ہے۔ ابوبکر کا مرتبہ عمر کے مقابل پہ اتنا زیادہ ہے جس طرح مال کی قربانی کا مرتبہ ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:''ایک آج کا زمانہ ہے کہ کوئی جانتا ہی نہیں کہ مدد دینی بھی ضروری ہے۔ حالانکہ اپنی گزران عمدہ رکھتے ہیں۔ ان کے برخلاف ہندوؤں وغیرہ کو دیکھو کہ کئی کئی لاکھ چندہ جمع کر کے کارخانہ چلاتے ہیں اور بڑی بڑی مذہبی عمارات بناتے اور دیگر موقعوں پر صرف کرتے ہیں حالانکہ یہاں تو بہت ہلکے چندے ہیں۔.....صحابہ کرامؓ کو پہلے ہی سکھایا گیا تھا: ﴿لن تنالوا البر﴾ ۔ اس میں چندہ دینے اور مال صرف کرنے کی تاکید اور اشارہ ہے۔ یہ معاہدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ معاہدہ ہوتا ہے اس کو نباہنا چاہئے۔ اس کے برخلاف کرنے میں خیانت ہوا کرتی ہے''۔(ملفوظات جلد سوم صفحہ 358-361)

تو گویا ﴿مما تحبون﴾ میں یہ بات بھی داخل ہے کہ غریب آدمی ہے۔ غریب آدمی کو مجبوراً مال سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ میں نے ایک دفعہ مجھے تجربہ ہے ایک جگہ میں گیا ایک قصبے میں تو وہاں پتہ چلا کہ ایک بہت امیر آدمی نے میری دعوت کی ہوئی ہے اور اس کے مقابل پر ایک غریب آدمی تھا۔ معلوم کرنے پر پتہ لگا کہ جو امیر آدمی ہے وہ چندہ نہیں دیتا چندہ کے معاملے میں بہت کنجوس ہے اور جو غریب آدمی ہے وہ اپنی محنت سے کما کر اس میں سے چندہ دیتا تھا۔ تو میں نے اسے عرض کیا کہ میں اس غریب کا کھانا کھاؤں گا۔ امیر کی روٹی نہیں کھاؤں گا، چنانچہ ایسا ہی کیا۔ پس اللہ نے اپنے فضل سے مجھے بہت تجربہ اس کا بخشا ہے۔ جو غریب ہوں محنت سے کمانے والے ہوں ان کی کمائی میں بہت برکت ہوتی ہے۔ پس اب اس سلسلہ میں یاد رکھنا چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ صدقہ اور چندہ وغیرہ پاک کمائی میں سے دیا جاتا ہے۔ اگر کمائی گندی ہو جائے تو وہ خدا تعالیٰ کے ہاں قبول نہیں ہوتا۔ اس لئے جماعت کو چاہئے کہ اپنے اموال جو کمانے کے ہیں ان کو پاک اور صاف رکھیں۔ کوئی آلائش نہ ہو گندے زمانے کی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے ہاں ہماری قربانیاں مقبول ہوں گی۔ اگر یہ نہیں ہوگا تو جتنا چاہیں مال خرچ کریں وہ قبول نہیں ہو سکتا۔

اب میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں۔ وقف جدید کی تحریک آج سے 54 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 27 دسمبر 1957ء کو جاری فرمائی۔ احمدی بچوں کے دلوں میں اس تحریک کی محبت بچپن سے ہی پیدا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف جدید کے دفتر اطفال کا اجراء فرمایا۔ شروع میں یہ تحریک صرف پاکستان اور ہندوستان کے لئے محدود تھی۔ پھر جماعت میں پیدا ہونے والی غیر معمولی وسعت کے پیش نظر 25 دسمبر 1985ء کو میں نے اس تحریک کو پوری دنیا کے لئے وسیع کر دیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے 111 ممالک اس تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔

وقف جدید کا 45واں سال 31دسمبر ۲۰۰۲ء کو اختتام پذیر ہوا اور ہم یکم جنوری 2003ء سے وقف جدید کے 46ویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ رپورٹوں کے مطابق 31دسمبر ۲۰۰۲ء تک خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کی کُل وصولی 15لاکھ 2 ہزار پاؤنڈ ہے۔ یہ وصولی گزشتہ سال کی وصولی سے ایک لاکھ 24ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

وقف جدید میں شامل ہونے والے مخلصین کی تعداد 3 لاکھ 80ہزار تک پہنچ چکی ہے۔ اب تعداد میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت نمایاں اضافہ ہے اور اس تعداد کے نتیجے میں بہت برکت ملے گی ان لوگوں کو۔ گزشتہ سال کی نسبت ان مخلصین کی تعداد میں 45ہزار افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ اختتام پذیر ہونے والے سال میں وقف جدید کے میدان میں دنیا بھر کی جماعتوں میں پاکستان سبقت لے گیا ہے۔ الحمدللہ۔ اور اس طرح پاکستان اوّل اور امریکہ دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ جبکہ گزشتہ سالوں سے امریکہ پہلے اور پاکستان دوسرے نمبر پر آیا کرتا تھا۔ گزشتہ سال انگلستان کی جماعت نے تیسرے نمبر پر آنے کا اعزاز حاصل کیا تھا اور اب بھی انگلستان ہی نے یہ اعزاز برقرار رکھا ہے اور جرمنی چوتھے نمبر پر ہے۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلی دس جماعتیں: پاکستان نمبر ایک ہے، امریکہ نمبر دو، برطانیہ نمبر تین، جرمنی چار، کینیڈا پانچویں نمبر پر، بھارت چھٹے نمبر پر، انڈونیشیا ساتویں نمبر پر، سوئٹزرلینڈ آٹھویں نمبر پر، بیلجیم نویں نمبر پر اور ماریشس دسویں نمبر پر۔ اسی طرح ہالینڈ، ناروے، فرانس اور سعودی عرب کو بھی پہلے سے بڑھ کر قربانی کی توفیق مل رہی ہے۔

پاکستان کی جماعتوں میں وقف جدید کی مجموعی وصولی کے لحاظ سے پہلی تین جماعتیں یہ ہیں: لاہور اوّل۔ یہ بھی بڑی بات ہے کہ لاہور اول آیا ہے کراچی اور ربوہ دونوں کو پیچھے چھوڑ گیا ہے، اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔ کراچی دوم ہے اور ربوہ سوم۔

پاکستان میں چندہ بالغان میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلے دس اضلاع: اسلام آباد، راولپنڈی، سیالکوٹ۔ فیصل آباد، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، میرپورخاص، سرگودھا، گجرات اور بہاولنگر۔

پاکستان میں دفتر اطفال میں مجموعی وصولی کے لحاظ سے بالترتیب پہلے دس اضلاع یہ ہیں: سیالکوٹ، حیرت ہوئی ہے یہ بھی۔ سیالکوٹ دفتر اطفال میں نمبر ایک آ گیا ہے۔ اسلام آباد، سانگھڑ، راولپنڈی، گوجرانوالہ، میرپورخاص، شیخوپورہ، فیصل آباد، سرگودھا اور حیدرآباد۔

اب میں تحریک جدید کے نئے سال کا بھی مختصر ذکر کرتا ہوں۔ تحریک جدید کے نئے سال کا آغاز یکم نومبر سے ہو چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ہدایت پر جماعتوں نے نئے سال کے وعدہ جات بھی لینے شروع کر دیئے ہیں۔ تاہم یہ روایت چونکہ چلی آ رہی ہے کہ نیا سال شروع ہونے پر پچھلے سال کا جائزہ بھی پیش کیا جاتا ہے اس لئے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے آج تحریک جدید کے گزشتہ سال کے اعداد و شمار کا بھی مختصر ذکر کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 126 ممالک نے اس میں شمولیت کی توفیق پائی ہے۔ موصولہ رپورٹوں کے مطابق 31اکتوبر ۲۰۰۲ء تک جماعتہائے احمدیہ عالمگیر کی کل وصولی 24لاکھ 52ہزار 3سو پاؤنڈ ہے۔ یہ وصولی گزشتہ سال کی وصولی سے ۳ لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے مالی نظام میں شامل ہونے والوں کی تعداد 3لاکھ 54ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔

اللہ کے فضل سے پاکستان امسال بھی نمایاں قربانی پیش کرتے ہوئے پوری دنیا کی جماعتوں میں اول آنے کا اعزاز برقرار رکھے ہوئے ہے اور وہاں کی مقامی جماعتوں کے لحاظ سے لاہور اول، ربوہ نمبر دو اور کراچی نمبر تین ہے۔ پھر بالترتیب راولپنڈی، اسلام آباد، حیدرآباد، میرپورخاص، اوکاڑہ، سرگودھا اور جہلم کی جماعتیں ہیں۔

جماعت امریکہ نے بھی امسال اللہ کے فضل سے نمایاں قربانی کی توفیق پائی ہے اور پاکستان کے باہر کے ممالک میں دنیا بھر کی جماعتوں میں اول آنے کا اعزاز برقرار رکھا ہے۔ مجموعی لحاظ سے بالترتیب پہلی دس جماعتیں یہ ہیں:۔ پاکستان، امریکہ، جرمنی، برطانیہ، کینیڈا، انڈونیشیا، ہندوستان، ماریشس، سوئٹزرلینڈ، آسٹریلیا اور سعودی عرب۔

اب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ امیر صاحب جرمنی نے ملاقات کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ میں جرمنی کے چندوں کے متعلق بھی وہ بات کروں۔ خاص طور پر ایک شخص کے متعلق انہوں نے بتایا کہ وہ چندوں میں بہت ہی وسعت سے خرچ کرنے والا ہے لیکن ایک کمزوری ہے کہ وہ اپنے بیوی بچوں کی طرف سے بھی خود ہی چندہ ادا کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بیوی بچوں کو خود قربانی کی عادت نہیں پڑتی۔ سارا چندہ وہ باپ دے دیتا ہے تو بچوں کا بھی وہی اور خاوند دیتا ہے تو بیوی کے لئے بھی وہی چندہ ہے۔ تو وہ یہ بات کہہ رہے تھے اور یہ **ٹھیک ہے کہ چندہ کے وقت بیوی اور بچوں سے چندہ لینا چاہئے۔ جو خرچ ان کو دیا جاتا ہے اس میں سے چندہ وصول کرنا چاہئے۔ تب بچپن سے ہی ان کو خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی عادت پڑ جائے گی۔ مجھے یاد ہے کہ بچپن میں ہماری والدہ یہی کیا کرتی تھیں۔ اس زمانے کے لحاظ سے ایک ہفتے کا ایک آنہ ملا کرتا تھا تو مہینے میں چار آنے ملتے تھے تو ہم سے وہ ایک آنہ ایک ہفتے کا لے لیا کرتی تھیں کہ یہ فلاں چندہ میں ڈالا جائے گا۔ اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اس وجہ سے مجھے بھی بچپن سے ہی چندہ دینے کی عادت پڑ گئی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے آپ بھی اپنے بچوں کو چندہ دینے کی عادت ڈالیں -ان کو کچھ دیں اور ان سے پھر واپس لیں اور بتائیں کہ یہ اس مد میں ہم تمہاری طرف سے خرچ کریں گے۔**

ہجرت کے نتیجے میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے احمدی خاندانوں کے اموال میں بھی بہت برکت رکھی ہے۔ پہلے کے حالات اور آج کے حالات میں کوئی نسبت ہی نہیں رہی۔ وہ کیا سے کیا بن گئے ہیں۔ اللہ کے بیشمار فضل ہوئے ہیں ہر احمدی خاندان پر۔ اب یہ یاد رکھنے کی بات ہے اپنا ماضی دیکھیں اور اب دیکھیں کہ کہاں سے کہاں پہنچیں ہوئے ہیں ماشاء اللہ۔ امریکہ اور جرمنی اور انگلستان۔ یہ سب لوگ اپنا ماضی دیکھیں تو اکثر کو غربت کا ماضی نظر آئے گا۔ **پس ہجرت میں بھی اللہ تعالیٰ نے بہت برکت رکھی ہے اور اس کے نتیجے کو ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے کسی صورت میں بھی غافل نہیں رہنا اس کے نتیجے میں ایمان بھی بڑھے گا اور اموال میں بھی ترقی ہو گی۔ اس لئے میں ایسے خاندانوں کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ وہ خود اپنا جائزہ لیں، اگر کہیں بھی کمی یا کوئی غفلت واقع ہو رہی ہے تو وہ خود اس کو دور کرنے کی کوشش کریں۔** ایسے لوگوں کے حسب حالات بھی بعض احادیث اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات ملتے ہیں۔ ان میں سے بعض میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ہر صبح دو فرشتے اُترتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے (سخی) کو اور دے۔ اور دوسرا کہتا ہے۔ اے اللہ! روک رکھنے والے کنجوس کا مال و متاع برباد کر دے۔

(بخاری کتاب الزکوۃ)

حضرت مُطرِّف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ فرما رہے تھے: اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُر۔ ابن آدم کہتا ہے یہ میرا مال ہے، یہ میرا مال ہے۔ اے آدم کے بیٹے! تیرا مال تو صرف وہ ہے جو تو نے راہِ مولیٰ میں صدقہ کر دیا، وہ اگلے جہان میں تیرے کام آئے گا یا وہ جو تو نے کھایا اور ختم کر دیا اور جو پہن لیا وہ تو اسی

دنیا میں ہی ضائع ہو جائے گا۔اس کا اگلے جہان سے کوئی تعلق نہیں اور جو مال آگے بھیجنا چاہتے ہو وہ وہی ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

(جامع ترمذی۔ کتاب الزهد فی الزهادة فی الدنیا)

زکوٰۃ اور چندہ جات کے معاملے میں بجٹ بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کام لینا چاہئے۔ پوری شرح کے ساتھ آمدنی کے مطابق ادائیگی ضروری ہے ورنہ دھوکہ دے کر کم آمدنی ظاہر کر کے اس پر چندہ ادا کرنے کا کچھ بھی فائدہ نہیں۔ اس کا تو سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ سلم فرماتے ہیں:۔طہارت اور وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ ہی دھوکے والا مال صدقہ میں قبول ہوتا ہے۔

(ترمذی ۔ابواب الطهارة)

مال کو جمع کر لینا اور خدا کی راہ میں خرچ نہ کرنا اور زکوٰۃ اور لازمی چندہ جات سے جان بوجھ کر پہلو تہی اختیار کرنے سے دوسری عبادات بھی کھوکھلی اور سطحی ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ اس بندہ کی نماز قبول نہیں کرتا جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتا یہاں تک کہ وہ ان دونوں حکموں پر عمل کرے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بھی دونوں کو جمع کیا ہے۔ پس تم ان کو الگ مت کرو۔(کنزالعمال ۔ کتاب الزکوٰة)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ فریضہ تمام قوم میں مشترک ہے اور سب پر لازم ہے کہ اس پُرخطر اور پُرفتنہ زمانہ میں کہ جو ایمان کے ایک نازک رشتہ کو جو خدا اور اس کے بندے میں ہونا چاہئے بڑے زور شور کے ساتھ جھٹکے دے کر ہلا رہا ہے۔ اپنے اپنے حُسنِ خاتمہ کی فکر کریں اور وہ اعمالِ صالحہ جن پر نجات کا انحصار ہے، اپنے پیارے مالوں کو فدا کرنے اور پیارے وقتوں کو خدمت میں لگانے سے حاصل کریں''۔

(فتح اسلام ۔ روحانی خزائن جلد نمبر3 ، صفحہ 28)

پھر حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اَور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اُس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو، بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرا محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے''۔(مجموعہ اشتہارات جلد۳، صفحہ 497-498)

اب میں آخر پر نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں ساری جماعت کو۔میرا دفتر نئے سال کی مبارکباد سے ڈاک سے بھر گیا ہے اور سب کو خیر مبارک لکھنا میرے لئے ممکن نہیں۔اس لئے میں اسی خطبہ کے آخر پر یہ اعلان کر دیتا ہوں کہ جن لوگوں نے نئے سال کی مبارک دی ہے آپ سب کو خیر مبارک ہو اور نیا سال پہلے سال سے ہر پہلو سے بہتر نکلے۔ ہر پرانے دکھ جو اس سال میں ہمیں پہنچے ہیں اگلے سال وہ خوشیوں میں تبدیل ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ نیکیوں میں بھی پچھلے سال کی نسبت بڑھ جائیں۔ جماعت کو بھی خدا تعالیٰ نے اس بار بہت برکت دی ہے اور امید ہے کہ انشاء اللہ یہ جماعت بڑھتی چلی جائے گی۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 فروری 2003ء)

مکرم محمد صدیق بھٹی صاحب امریکہ

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی بعض خوبصورت یادیں

مجھے ساڑھے پانچ سال سے کچھ زیادہ عرصہ حضرت میاں صاحب کے پاس ڈیوٹی کرنے کا موقعہ ملا- میں نے حضرت میاں صاحب کو بہت ہی پیارا روحانی باپ سمجھ کر ڈیوٹی کی- میں پہلی دفعہ 6 مئی 1994ء کو حضرت میاں صاحب کے پاس ڈیوٹی کرنے پہنچا اس وقت ان کی آنکھوں کا آپریشن ہوا تھا اور وہ دفتر والے کمرے میں ٹھہرے ہوئے تھے آہستہ آہستہ ٹھیک ہو گئے اور پھر جماعتی کاموں میں دن رات مشغول ہو گئے کیونکہ اسی سال حضرت صاحب نے بھی دورہ پر آنا تھا- تقریباً ہر روز میٹنگ کبھی گھر میں کبھی بیت الذکر میں ہوتی - خدا کے فضل سے مکمل صحت یاب بھی ہو گئے لیکن عمر کے لحاظ سے اور ورزش وغیرہ بالکل نہ ہونے کی وجہ سے کمزور تھے بلکہ کمزوری نے اپنی جگہ اس وقت سے ہی بنالی تھی-

حضرت میاں صاحب کا دستر خوان ماشاء اللہ بہت بڑا تھا ہر وقت کوئی نہ کوئی مہمان موجود ہوتا مقامی خاندان کے علاوہ جماعتی اور دوسرے دوست بھی اکثر آتے رہتے- اور میاں صاحب مہمانوں کے آنے پر خوش ہوتے طبیعت بہت ہی نفیس تھی ہر روز صبح اٹھ کر تیار ہوتے اپنے ہی کمرے میں چھوٹا سا دفتر بنایا ہوا تھا اور کام شروع کر دیتے یہ بات آج سے ڈیڑھ سال پہلے کی لکھ رہا ہوں-

پاکستان سے بھی ان کے پرانے دوستوں میں سے اگر کوئی امریکہ آتا تو حضرت میاں صاحب سے ضرور ملنے آتا میاں صاحب بھی بہت خوش ہوتے اور مہمان دوست تو اور بھی خوش ہوتے -

اسی طرح انٹرویو کرنے کے لئے بھی دو تین دفعہ لوگ آئے- حضرت میاں صاحب ان سے خندہ پیشانی سے ملتے اور ان کی مہمان نوازی کرتے- حضرت میاں صاحب کی ایک عادت بہت خوب تھی خود بہت کم بولتے تھے اور دوسروں کی بہت سنتے تھے یہاں امریکہ میں بھی بہت دوست تھے جناب معین قریشی صاحب جناب اعظم زئی صاحب اور جناب ڈاکٹر حیدر صاحب- ان سے بہت پیار تھا- ہر ہفتے رات کو انہیں کھانے پر بلاتے بلکہ اگر وہ نہ آتے تو فون کر کے بلاتے ڈاکٹر صاحب بھی حضرت میاں صاحب کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے خاندان والوں سے بھی بہت پیار تھا اکثر کسی نہ کسی کی دعوت کرتے رہتے کوئی پاکستان سے خاندان کا فرد آجاتا تو ضرور کھانے پر بلاتے -میں حضرت میاں صاحب کی زیادہ خدمت تو نہ کر سکا لیکن اس کے باوجود حضرت میاں صاحب نے ایک سال کے دوران مجھے بڑی دعائیں دیں صدیق میں تمہارا بڑا **ممنون** ہوں- صدیق خدا تمہیں ہرار رکھے وغیرہ-

حضرت بڑی بی بی صاحبہ صاحبزادی امۃ القیوم صاحبہ جن کا میں ذکر نہ کروں تو زیادتی ہو گی حضرت بڑی بی بی صاحبہ نے جو خدمت کی ہے ایسی خدمت فی زمانہ کوئی خاتون نہیں کر سکتی بہت صابر اور بہت حوصلے والی خاتون ہیں مولا کریم انہیں صحت والی لمبی عمر دے- آمین

مکرم ظاہر احمد صاحب عرف بتو نے بھی کمال کی خدمت کی ہے- ایسی خدمت کی کہ نہ دن دیکھا نہ رات اور پھر لمبی بیماری سے تو اکثر لوگ تھک جاتے ہیں پر ظاہر احمد صاحب نے حق خدمت ادا کر دیا- ہسپتال کے ننگے فرش پر لیٹے رہتا- گھر میں بھی کوشش کرتا رہا کہ حضرت میاں صاحب تھوڑی بہت ورزش کریں- دراصل میاں صاحب کے جسم کے پٹھے لمبا عرصہ لیٹ لیٹ کر مضمحل ہو چکے تھے اب ورزش کرنے کی ہمت نہ تھی بتو صاحب کہتے وعدہ کریں کہ صبح ورزش کریں گے- حضرت میاں صاحب کہتے بتو تم میرے پیارے ہو میں وعدہ کرتا ہوں میں ورزش کروں گا پر ابھی نہیں- میں پاس کھڑا ہوتا جب یہ الفاظ میں سنتا تو میرا دل کرتا میں پیارے میاں صاحب سے لپٹ جاؤں لیکن احترام ضروری تھا آخر میں میں دعا کرتا ہوں کہ مولا کریم حضرت پیارے میاں صاحب کو جنت الفردوس میں جگہ دے- آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب شادی

مکرم محمد سعید منگلا صاحب ابن مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ فہمیدہ اختر صاحبہ بنت مکرم رائے محمد شفیع منگلا صاحب مورخہ 11 فروری 2003ء کو چک منگلا میں منعقد ہوئی۔ اسی روز مکرمہ صادقہ شاہین صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم شاد منگلا صاحب کے نکاح ہمراہ مکرم لئیق احمد منگلا صاحب ابن مکرم رائے محمد شفیع منگلا صاحب کا بھی اعلان ہوا۔ دونوں نکاحوں کا اعلان محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے مبلغ پچاس پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اس موقعہ پر دعا محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے کرائی۔ مورخہ 13 فروری کو احاطہ دفاتر انصار اللہ پاکستان میں مکرم محمد سعید منگلا صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اور مکرمہ صادقہ شاہین صاحبہ کی تقریب رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کرائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ دونوں رشتے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

اعزاز

✪ سردار احسان محمود ابن سردار محمود الغنی امین صاحب حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے 2 مارچ 2003ء کو 28 ویں sos فنڈ ریزنگ واک میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یہ واک ریس کورس پارک سے لے کر گورنر ہاؤس تک تھی۔ اس کا مقصد sos ویلج کے بے سہارا بچوں کی فلاح و بہبود کیلئے مالی عطیات حاصل کرنا تھا۔ بعد میں گورنر پنجاب جناب خالد مقبول صاحب نے گورنر ہاؤس میں بچے کو انعام دیا۔ اسی طرح پنجاب لان ٹینس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ساتویں انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن چیمپین شپ کے مقابلہ جات 21 تا 23 فروری 2003ء کو لاہور میں منعقد ہوئے۔ اس میں لاہور کے بیس سکولوں نے حصہ لیا۔ احسان محمود طالب علم کلاس ششم نے اپنے معیار میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور ٹورنامنٹ کے بہترین کھلاڑی کا اعزاز بھی حاصل کیا۔ احسان محمود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ مکرم سردار عبدالسمیع صاحب ماڈل ٹاؤن کا پوتا اور مکرم محمد یوسف سلیم ملک صاحب مربی سلسلہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں بابرکت اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

﴿✪﴾ مکرم ذوالفقار علی صاحب ڈیرہ شیر مست ضلع خوشاب کے واقف نو بیٹے رضوان احمد کے گھٹنوں میں شدید تکلیف ہے۔ جس کے باعث ڈاکٹروں نے بائیں ٹانگ کاٹ دی ہے اب دائیں ٹانگ میں بھی تکلیف شروع ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے۔ (وکالت وقف نو)

﴿✪﴾ مکرم شیخ محمود احمد انور صاحب دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ انوری بیگم صاحبہ بیوہ شیخ محمد عمر انور مرحوم صاحب گر جانے کی وجہ سے بائیں ٹانگ کی کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے لاہور میں زیر علاج ہیں کامل شفا عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

O مکرم مرزا ناصر علی صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم مرزا محمد شفیع آف خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ گزشتہ چندہ ماہ سے علیل ہیں۔ معدہ میں السر ہے اور فالج کا بھی حملہ ہوا ہے۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت وتندرستی سے نوازے آمین۔

﴿✪﴾ مکرم نصیر محمد صاحب کارکن دفتر آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ لکھتے ہیں کہ میرا بیٹا مقصود احمد عمر اٹھارہ سال گزشتہ آٹھ ماہ سے گردوں کے انفکشن کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب جماعت سے اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

﴿✪﴾ مکرم محمود احمد عارف صاحب دارالصدر غربی لطیف لکھتے ہیں کہ میری ہمشیرہ نصیرہ بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری اصغر علی مرحوم حال جرمنی کی گرنے کی وجہ سے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے پلستر لگا دیا گیا ہے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

﴿✪﴾ HEJ ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف کیمسٹری یونیورسٹی آف کراچی نے آرگینک کیمسٹری/ بائیوکیمسٹری/فوڈ کیمسٹری/انوائرنمنٹل کیمسٹری/ پلانٹ کیمسٹری میں Ph.D/M.Phil کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 31 مارچ 2003ء تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے جنگ 13 مارچ 2003ء

(نظارت تعلیم)

تبدیلی نام

﴿✪﴾ میں نے اپنا نام بشارت احمد سے تبدیل کر کے بشارت علی رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔ بشارت علی ولد رشید احمد کلو

دارالفتوح ربوہ

بقیہ صفحہ 1

1961ء کو بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 16 مارچ 1970ء کو وصیت کی۔ کئی سال پہلے دفتر وصیت میں اپنے تجہیز وتکفین کے اخراجات کی رقم جمع کروا چکے تھے۔ 1971ء میں آپ نائب امیر ضلع ڈیرہ غازی خاں مقرر ہوئے اور جب 1980ء میں راجن پور ضلع بنا تو آپ راجن پور کے امیر ضلع مقرر ہوئے۔ مجالس شوریٰ مرکزیہ میں بھرپور شرکت کرتے اور اپنی آراء پیش کرتے۔ حکومتی آرڈیننس کے تحت آپ پر متعدد مقدمات قائم ہوئے اور آپ کو اسیر راہ مولیٰ رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ لمبے عرصہ سے جماعتی مقدمات کی پیروی کی خدمت کا بھی موقع ملتا رہا

پسماندگان میں پہلی مرحومہ بیوی مکرمہ بشریٰ صاحبہ بنت میاں عارف محمد صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ سے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں اور دوسری بیوی مکرمہ امۃ المجید صاحبہ سے ایک بیٹا اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم قریشی فیروز الدین صاحب

مکرم قریشی فیروز الدین صاحب مئی 1925ء میں محترم شیر محمد قریشی صاحب کے ہاں نیروبی میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم کے بعد کچھ عرصہ ملازمت کی اور پھر اپنے والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں شامل ہو گئے۔ 1970 میں آپ برطانیہ آ گئے اور ابتداء بلیک برن میں آباد ہوئے جہاں سے بعد میں آپ لندن آ گئے۔ 1985ء سے یو کے جماعت میں بطور نائب سیکرٹری مال بڑی محنت اور خاموشی سے خدمت سرانجام دے رہے تھے۔

8 مارچ 2003ء کو 78 سال کی عمر میں برین ہیمبرج کی وجہ سے کنگسٹن ہسپتال لندن میں وفات پا گئے۔ مرحوم انتہائی سادہ ملنسار اور نیک طبیعت کے مالک تھے۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ بفضل خدا آپ کی ساری اولاد کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمت میں مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

مکرم سید حضرت اللہ پاشا صاحب

آپ 14 نومبر 2002ء کو کراچی میں بعمر 79 سال انتقال کر گئے تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ آپ 4 جون 1923ء کو پیدا ہوئے۔ 1953ء میں احمدیت قبول کی آپ کی شادی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کی بیٹی سیدہ امۃ الرفیق صاحبہ سے ہوئی۔ آپ ایک صائب الرائے اور علمی شخصیت تھے۔ قائد ضلع لاہور اور حیدرآباد رہے۔ وفات کے وقت سیکرٹری تعلیم القرآن کراچی تھے۔ مجالس شوریٰ میں بھرپور نمائندگی کیا کرتے تھے۔ آپ نے بعض اور جماعتی خدمات کی بھی توفیق پائی۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے ڈینٹل سرجن سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب واقف زندگی ڈاکٹر کے طور پر آج کل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عبدالباری بنگالی صاحب

مکرم ہومیو ڈاکٹر عبدالباری بنگالی صاحب سابق ہومیو فزیشن وقف جدید فری ڈسپنسری ربوہ مورخہ 27 جنوری 2003ء کو بنگلہ دیش میں بعمر 81 سال وفات پا گئے۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے 1946ء میں بیعت کی۔ اپنے علاقہ کے بااثر شخصیت تھے اور زمینداری کے پیشہ سے وابستہ تھے۔ بنگلہ دیش بننے کے بعد آپ نے مستقل طور پر ربوہ میں رہائش اختیار کر لی۔ پہلے پرائیویٹ جاب کرتے رہے۔ حضور انور کے منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد آپ کو وقف جدید کی ڈسپنسری میں تعینات کیا گیا جہاں آپ 20 سال تک روزانہ دو وقت مریضوں کا علاج کرتے رہے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں سب سے بڑے بیٹے مکرم عبدالخالق بنگالی صاحب لندن میں قیام پذیر ہیں اور مختلف جماعتی خدمات بجا لاتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار

مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبردار چک نمبر 35 جنوبی سرگودھا ابن حضرت چوہدری مولا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود 5 دسمبر 2002ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم نیک مخلص فدائی احمدی تھے اور خاندان مسیح موعود سے محبت رکھتے تھے آپ کی ایک بیٹی مکرمہ امۃ الودود صاحبہ اہلیہ مبارک چیمہ صاحب نائب صدر لجنہ یو کے کے طور پر خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

چھوٹے قد کا علاج

تین سے بیس سال تک کے لڑکے اور لڑکیوں کو اگر دو ماہ تک مسلسل تین مختلف مرکبات کا باقاعدہ استعمال کروایا جائے تو اللہ کے فضل سے بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں اور اُن کی خون و کیلشیم کی کمی دُور ہو کر صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

نوٹ: لڑکے اور لڑکیوں کی دوائی الگ الگ ہے۔

تین مختلف مرکبات پر مشتمل دو ماہ کا مکمل علاج

رعائتی قیمت -/300 روپے بمع ڈاک خرچ -/360 روپے

ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں۔

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	18 مارچ	زوال آفتاب	12-17
منگل	18 مارچ	غروب آفتاب	6-21
بدھ	19 مارچ	طلوع فجر	4-50
بدھ	19 مارچ	طلوع آفتاب	6-12

عراق پر حتمی فیصلہ کر لیا ہے - وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے کہا ہے کہ حکومت نے عراق کے بارے میں قومی پالیسی کے حوالے سے حتمی فیصلہ کر لیا ہے جس کا اعلان مناسب وقت پر وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی کریں گے اس پالیسی میں قومی مفاد اور قومی وقار کو ہر صورت میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا- انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ موجودہ بین الاقوامی حالات میں جوش اور ہوش دونوں کی ضرورت ہے- اور اس حوالے سے دل سے زیادہ دماغ استعمال کرنے کی ضرورت ہے- حکومت پاکستان نے عراق کے بارے میں قومی موقف رائے عامہ اور متعدد اپوزیشن پارٹیوں کو اعتماد میں لے کر اختیار کیا ہے- اور اس فیصلے میں تمام حلقوں کی رائے اور مشاورت شامل ہوگی-

افغان حکومت نے تمام پاکستانی قیدیوں کی رہائی کا اعلان کر دیا - افغانستان کے صدر حامد کرزئی نے افغانستان کی جیلوں میں قید تمام پاکستانیوں کی رہائی کا حکم دیا ہے یہ پاکستانی افغانستان پر امریکی حملے کے دوران طالبان کی امداد کے لئے افغانستان گئے تھے- افغانستان کے صدر نے پاکستان کے دورہ سے قبل جذبہ خیر سگالی کے تحت ایک سال سے افغانستان کی جیلوں میں بند ایک ہزار سے زائد پاکستانی قیدیوں کی رہائی کا حکم دیا ہے- قیدیوں کی رہائی کا عمل آئندہ ہفتہ سے شروع ہو جائے گا- یہ بات افغان صدارتی ترجمان نے ایک پریس کانفرنس میں کہی- افغانستان میں پاکستانی سفیر کے مطابق قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ اگرچہ تاخیر سے کیا گیا ہے تاہم پاکستان افغان حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے- قیدیوں کی رہائی سے دونوں ممالک کے تعلقات میں بہتری آئے گی-

ہسپتالوں میں ڈبل شفٹ سروس شروع کرنے کا فیصلہ - وزیر اعلیٰ پنجاب نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں صوبے کے بڑے ہسپتالوں میں ڈبل شفٹ سروس شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے- اس اجلاس میں وزیر صحت' چیف سیکرٹری پنجاب' چیئر مین پی اینڈ ڈی' سیکرٹری خزانہ' سیکرٹری صحت اور دیگر حکام نے شرکت کی- اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈبل شفٹ سے ہسپتالوں کی ایمرجنسی پر لوڈ کم ہو جائے گا- میڈیکل آلات سمیت تمام طبی وسائل بھر پور طریقے سے استعمال کئے جائیں گے- ڈاکٹروں نرسوں اور پیرا میڈیکل سٹاف کی نئی آسامیاں پیدا ہوں گی-

پٹرول بھی مہنگا - آئل کمپنیز ایڈوائزری کمیٹی نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے-

(پٹرولیم مصنوعات کے نرخوں کا چارٹ)

مصنوعات	موجودہ نرخ	نئے نرخ
ایم ایس 87 آر او این	35.74	37.11
ایچ او بی سی	39.65	41.11
مٹی کا تیل	23.81	24.62
لائٹ سپیڈ ڈیزل	20.47	20.95

علامہ اقبال انٹرنیشنل ائر پورٹ لاہور کا افتتاح - صدر مملکت جنرل مشرف نے صوبائی دارالحکومت لاہور میں نئے علامہ اقبال انٹرنیشنل ائر پورٹ کا افتتاح کیا- 10 ارب 30 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہونے والے نئے ٹرمینل پر 65 لاکھ سالانہ مسافروں کو سہولتوں کی گنجائش ہے- جبکہ جہازوں کو رن وے پر ہی زیر زمین پائپوں سے فیول فراہم کیا جائے گا- سات برج تعمیر کئے جائیں گے- جنہیں سیدھا جہاز کے ساتھ لگایا گیا ہے- مسافر جہاز سے سیدھے ٹرمینل پر پہنچ جائیں گے- یہاں تیں بڑے جہاز کھڑے کرنے کی گنجائش بھی موجود ہے- ائر پورٹ پر ریسٹورنٹ' بنک' فون' منی چینجر' آرام کی جگہیں' ٹرانزٹ لاؤنج اور بارہ سو گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام موجود ہے- ائر پورٹ تک لانے اور لے جانے کے لئے پنجاب حکومت کے تعاون سے بس سروس بھی شروع کی جا رہی ہے- سول ایوی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل ائر مارشل سلیم ارشد نے بتایا کہ آئندہ چار برسوں میں اسلام آباد کا بھی نیا ائر پورٹ مکمل ہو جائے گا- نئے ائر پورٹ کا تمام انتظام کمپیوٹرائزڈ ہے-

بجلی کے نرخوں میں اضافے کا امکان - فرنس آئل کی قیمت میں مسلسل اضافے کی وجہ سے آٹو میٹک فیول ایڈجسٹمنٹ میکنزم کے تحت بجلی کی قیمتوں میں 12 پیسے فی یونٹ اضافہ کر دیا جائے گا- اپریل کے پہلے ہفتے میں بجلی کی قیمت میں اضافہ ہو سکتا ہے-

103 پاکستانی اپنی مرضی سے وطن واپس آئے - امریکہ میں پاکستانی سفارتخانے نے واضح کیا ہے کہ امریکہ سے وطن بھیجے گئے 103 پاکستانی اپنی مرضی سے وطن واپس آئے' امریکی حکام نے صرف 3 کو نکالا تھا- دیگر افراد نے خود واپس آنے کو ترجیح دی- واشنگٹن میں پاکستانی سفارتخانے کے ایک ترجمان نے 13 مارچ کو وطن واپس پہنچنے والے 103 پاکستانیوں کے حوالے سے اطلاعات پر ایک بیان میں وضاحت کی کہ ان میں سے صرف 3 رجسٹریشن کے مرحلے میں امریکہ سے نکالے گئے-

نرسری کی سہولیات

گلشن احمد نرسری ربوہ میں خوبصورت پھولوں کی موسمی پنیریاں دستیاب ہیں خوبصورت ڈیزائنوں میں فینسی گملے، دیواروں پر لٹکانے والی ٹوکریاں (ہینگر) اور مٹی کے بنے ہوئے واٹر کولر دستیاب ہیں موسم بہار میں اپنے گھروں کے اندر اور باہر سرسبزی و شادابی کو بڑھائیں، پھل دار، پھول دار، سایہ دار پودے اور گھاس لگوانے نیز اس کی کٹائی نیز پودوں کو سپرے کروانے کے لئے رابطہ فرمائیں۔

(رابطہ فون نمبر 213306-215206)

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، پینل پلیٹس، مونوگرامز
گرافک ڈیزائننگ، شیلڈز، بلسٹر پیکجنگ
ویکیم فارمنگ، کمپیوٹرائزڈ فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150362-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز:- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی آر ٹیکلز
27 - نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز - مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
STRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا - میاں عباس علی' میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

نسیم جیولرز
فون دکان 212837
رہائش: 214321
23 - قیراط اور 22 قیراط جیولری سپلائرز
پروپرائٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں وسیم احمد ایم بی اے
اقصیٰ روڈ ربوہ

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

البشیرز - اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29